السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

محکمہ تعلیم میں ملازمت کرنا درست ہے یا نہیں ؟ جبکہ سکول کے نصاب میں شامل غیر شرعی چیزیں بھی بچوں کو پڑھانی اور یاد کروانی پڑتی ہیں اور ترانے وغیرہ بھی سننے پڑتے ہیں ، ان وجوہات کی بناء پر کیا اس کی ملازمت درست ہے یا نہیں ؟ کچھ احباب کہتے ہیں کہ طاغوت کی بنیاد محکمہ تعلیم ہی ہے اور یہاں سے ہی سب طاغوت تیار ہوتے ہیں اور پھر اللہ کے احکامات کے خلاف باتیں کرتے ہیں ، اس لیے ان کی اور فوج پولیس وغیرہ کی نوکری درست نہیں کیا یہ موقف درست ہے ؟ کیا صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعینکا گستاخ واجب القتل ہے ؟ اگر ہے تو دلیل دیویں اور اگر نہیں تو بھی ؟ (ظفر اقبال ،نارووال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

درست ہے بشرطیکہ وہ خلاف شرع اُمور کی تردید کرتا جائے اور کسی خلاف شرع قول و عمل میں شمولیت نہ کرے ۔ اگر یہ گستاخی ارتداد کے زمرہ میں آجائے تو سزا قتل ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلمکا فرمان ہے : ((مَنۡ بَدَّلَ دِیۡنَہٗ فَاقۡتُلُوۡہُ)) 1[''جو اپنا دین بدلے اس کو قتل کردو۔''] ۲۲،۶،۱۴۲۳ھ

بخاری، کتاب استتابة المرتدین، باب حکم المرتد والمرتدة۔ ترمذی، کتاب الحدود، باب فی المرتد۔ 1

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص807

محدث فتویٰ